نماز کی مسنون دعائیں

شیخ العرب والعجم علامہ سید
ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ

ناشر: جمعیۃ اھلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن)

سلسلہ مطبوعات 26

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ (المومن :60)

(تمہارے رب نے فرمایا دعا کرو میں قبول کروں گا)

کتاب المستطاب

یعنی

نماز کی مسنون دعائیں

مؤلف : سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ

مترجم : حافظ عبدالحمید گوندل

متعلم : المعهد السلفی للتعلیم والتربیة

مقدمہ : الشیخ محمد ابراہیم بھٹی

ناشر : جمعیت اہلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن)

دفتر : جامع مسجد الراشدی موسیٰ لین لیاری کراچی فون : 7511932

نام کتاب :............ نماز کی مسنون دعائیں

تالیف :............ شیخ العرب والعجم ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ

مترجم :............ حافظ عبدالحمید گوندل

مقدمہ :............ الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ

تصحیح و نظر ثانی :............ الشیخ محمد حسین بلتستانی / الشیخ عبدالعظیم حسن زئی حفظہ اللہ

تاریخ اشاعت دوئم :...... صفر ۱۴۲۲ھ بمطابق مئی ۲۰۰۱

تعداد :............ 1100

کمپوزنگ :............ (ظفر الرحمٰن) مکتبہ نور حرم۔60 نعمان سینٹر گلشن اقبال بلاک۔5 کراچی

قیمت :............ [redacted]

﴿ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں﴾

- ☆ دفتر جمعیت اہلحدیث سندھ جامع مسجد الراشدی، موسیٰ لین لیاری۔ کراچی فون: 7511932
- ☆ مکتبہ نور حرم ۶۰ نعمان سینٹر بلاک ۵ گلشن اقبال۔ کراچی فون: 4965124
- ☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ کراچی فون: 2635935
- ☆ محمد جنید، مکتبہ توحید، دلی مسجد دہلی کالونی۔ کراچی
- ☆ عتیق سنز، مین اردو بازار۔ کراچی فون: 2631220
- ☆ مکتبہ الدعوۃ السلفیہ نزد محمدی مسجد اہلحدیث، پکا قلعہ دروازہ۔ حیدر آباد
- ☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور
- ☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور
- ☆ مکتبہ اسلامیہ، بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ۔ فیصل آباد فون: 631204
- ☆ جامع مسجد عثمان عفان رضی اللہ عنہ سیکٹر G-11/2۔ اسلام آباد

فہرست

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، اما بعد۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "ان الدین عند اللہ الإسلام"

(آل عمران آیت نمبر ۱۹)

بے شک اللہ کے ہاں (پسندیدہ) دین، اسلام ہے۔ ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہے۔"ومن یبتغ غیر الإسلام دینا فلن یقبل منه"

(آل عمران آیت نمبر ۸۵)

یعنی جو شخص اسلام کے علاوہ دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔

دین اسلام کسی شخص کی سوچ، جذبات یا کسی کے نظریئے کا نام نہیں بلکہ صرف اور صرف احکام الٰہی کا نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں اپنے انبیاء علیہم السلام کے ذریعے اپنی مخلوق تک پہنچایا ہے۔

اس دین اسلام میں مخلوق کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ خوشی، غمی، لین دین، معاملات غرض کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات اور دستور زندگی ہے مسلمان وہی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر اسلام سے رہنمائی حاصل کرے۔ اس کا کوئی عمل و وظیفہ خود ساختہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ایسے اعمال و وظائف کی دین میں کوئی گنجائش نہیں جو مخلوق نے خود وضع کیے ہوں اگرچہ ان کا ظاہری ڈھانچہ

کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو لیکن وہ مردود ہے۔ اور وہ وظیفہ باطل ہے، اس کا عامل بدعت کا مرتکب کہلائے گا۔ سنن ابی داؤد میں ایک روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سنا کہ ایک شخص نے چھینک مارنے کے بعد الحمد للہ کے ساتھ ساتھ رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھا۔ تو اس پر صحابی رسول ﷺ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ٹوک دیا اور فرمایا کہ میں بھی رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتا ہوں لیکن اس موقع پر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے یہ تعلیم نہیں دی۔

صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت کی ایک دعا سکھلائی، جب دوبارہ سنی تو اس میں صحابی نے صرف "نبی" کی جگہ پر "رسول" کا لفظ استعمال کیا تو اسے بھی رسول اللہ ﷺ نے غلطی تصور فرمایا۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز، روزہ حج اور عبادات کی جتنی بھی صورتیں ہیں وہ سب ہمیں دین اسلام سے لینی چاہئیں۔ اور ان عبادات کو ان الفاظ اور طریقے سے ادا کرنا چاہئے جن کا وجود قرآن وحدیث میں ملتا ہے من گھڑت وظائف سے اجتناب کرنا چاہئے۔

رسالہ ہذا اس صدی کے عظیم محدث شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ کی تصانیف میں سے ایک تصنیف ہے جس میں شیخ موصوف رحمہ اللہ نے نماز کے متعلق مسنون ادعیہ ان کی صحت وتخریج کے ساتھ ذکر کی ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کا رد کیا ہے جنہیں دین اسلام میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس امت کی ایک بہت بڑی تعداد نے انہیں اپنا رکھا ہے۔ حالانکہ ان الفاظ کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس مختصر رسالہ میں ان خود ساختہ الفاظ کو بھی تحریر کیا گیا ہے اور پھر اس کا علمی ردّ بھی موجود ہے۔ یہ محنت

اس لئے کی گئی ہے تاکہ امت مسلمہ گمراہی سے بچ جائے۔

اللہ تعالیٰ شاہ صاحب رحمہ اللہ کی اس دینی جہد و مساعی کو ان کے لئے اور ان کے آباء واجداد اور اساتذہ کے لئے صدقہ جاریہ اور نجات اخروی کا ذریعہ بنادے آمین۔

چونکہ یہ رسالہ سندھی زبان میں لکھا گیا ہے اس لئے اس سے استفادہ ہر شخص کے لئے مشکل تھا۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے عالمی زبانوں میں سے کسی زبان میں شائع کیا جائے تاکہ فیض عام ہو سکے۔

تواس پر ہمارے نوجوان فاضل شاگرد رشید حافظ عبدالحمید حفظہ اللہ جو اس وقت مرکزی دینی ادارہ المعهد السلفي للتعليم والتربية کراچی میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمی مصروفیات میں اسے شامل کیا اور اس رسالے کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ حافظ صاحب نے نہایت ہی سلیس انداز اختیار کیا ہے تاکہ ہر خاص وعام اس سے مستفید ہو سکے۔ یہ ان کے اخلاص کی ایک واضح دلیل ہے۔ یہ ایک مخلصانہ علمی ذوق ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس میدان میں مزید ترقی وعزت بخشے اور اس دینی جذبے کو قبول فرمائے اور جس شخص نے بھی اس رسالہ کے شائع کرنے میں جس اعتبار سے معاونت کی ہے اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر عطا فرمائے اور اس رسالے کے ہر قاری کو ذکر کردہ مسائل کی روشنی میں اپنی اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد ابراہیم بھٹی

مدیر المعهد السلفي للتعليم والتربية۔ کراچی

ناظم اعلیٰ جمعیت اہلحدیث سندھ کراچی ڈویژن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید المرسلین۔

أما بعد! اس مختصر سے رسالے میں نماز کی مسنون دعائیں جو محمد رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں ترجمے کے ساتھ تحریر کی جارہی ہیں، اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

رسول اللہ ﷺ اللہ أکبر کہہ کر نماز شروع کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم، حاکم)

مسئلہ : 1 کچھ لوگ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر نماز شروع کرتے ہیں جبکہ اسکا حدیث نبوی ﷺ میں کوئی ثبوت نہیں ملتا صرف تکبیر سے نماز شروع کرنا مسنون ہے۔ اور آپ ﷺ زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہیں کرتے تھے، ایسا کرنا بدعت ہے، نیت تو دل کے ارادے کا نام ہے۔

﴿ دعاء استفتاح ﴾

نماز شروع کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

(بخاری، مسلم)

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس قدر دوری ڈال کہ جس

قدر تو نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ اَنَابِكَ وَاِلَیْكَ لَا مَنْجَاَ مِنْكَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابو داؤد، مسند شافعی)

میں دوسروں سے منہ موڑ کر اپنے چہرہ کو اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز میری قربانی میرا مرنا اور جینا سب اللہ رب العلمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں اولین اطاعت گزاروں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی

میرا رب ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کئے ہیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، تو میرے سارے گناہ معاف فرمادے کہ تیرے سوا کوئی اور بخشش کرنے والا ہی نہیں، اور مجھے اچھے اخلاق سکھا کہ تیرے سوا کوئی اور اچھی عادتیں سکھلا سکتا ہی نہیں، اور مجھ سے بری عادتیں دور کر کہ تیرے علاوہ میری بری عادتوں کو کوئی دور نہیں کر سکتا، اے اللہ میں حاضر ہوں اور تجھ سے نیک تمناؤں کا طالب ہوں۔ ہر قسم کی بھلائیاں تیرے قبضہ قدرت میں ہیں اور برائی کا تجھ سے کوئی سروکار ہی نہیں، اور ہدایت یافتہ وہی ہے جسے تو ہدایت عطا فرمائے، میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ ہی سے پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کسی کے پاس جائے پناہ اور جائے نجات نہیں تو بابرکت اور بلند شان والا ہے، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

نوٹ:۔ کچھ حدیثوں میں "اوّل المسلمین" کے بجائے "من المسلمین" کے الفاظ وارد ہوئے ہیں دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۳) ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ (ابو داود ، ابن ماجة)

اللہ بہت بڑا ہے اور میں اسکی بڑائی بیان کرتا ہوں اور اللہ کی تعریفیں بہت زیادہ ہیں، صبح وشام کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔

ور آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے جو دعا نمبر ۲ ہے :۔

(۴)۔"إِنَّ صَلاَتِی" سے "أَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ" تک، اسکے بعد یہ پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلاَقِ لاَ یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلاَّ اَنْتَ وَقِنِیْ سَیِّءَ الْاَعْمَالِ وَسَیِّءَ الْاَخْلاَقِ لاَ یَقِیْ سَیِّئَھَا اِلاَّ اَنْتَ۔ (نسائی)

اے اللہ مجھے اچھے عمل اور اچھی عادتیں سکھا کہ تیرے سوا کوئی اور اچھائی سکھا سکتا ہی نہیں اور مجھے برے اعمال اور گندی عادتوں سے بچا کہ تیرے سوا برائی سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

اور آپ ﷺ سے یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔

(۵)۔سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلاَ اِلٰهَ غَیْرُكَ۔(نصب الرأیة، بحواله کتاب الدعاء للطبرانی، ابو داود، مسند احمد)

اے اللہ تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے تیرا نام بابرکت اور شان بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

مسئلہ :2 یہ تمام دعائیں پڑھنا سنت ہے جبکہ پہلی دعا درجے کے لحاظ سے بڑی اہم ہے کیونکہ یہ بخاری و مسلم کی متفق علیہ حدیث ہے لہذا یہ دعا مہتم بالشان ہے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ "سبحانك اللھم" والی دعا زیادہ افضل ہے کیونکہ اس بارے میں قولی حدیث ہے، مگر ایسا کوئی حکم حدیث کی کتابوں میں نہیں ملتا، بلکہ "اللھم باعد" والی دعا کے لئے ایسا حکم مل سکتا ہے جیسا کہ سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ آپ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں تو آپ نے یہ دعا بتلائی، گویا اسی کی ترغیب دلادی یہ نہیں کہا کہ یہ دعا صرف میرے لئے مخصوص ہے اس لئے امت کے لئے بہتر ہے۔

﴿ تعوّذ پڑھنے کا طریقہ ﴾

رسول اللہ ﷺ قرأت سے پہلے یہ پڑھتے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ۔ (مسند احمد، نسائی، ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ)

میں شیطان مردود کی پھونک، جادو، اور وسوسے سے اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

مسئلہ 3: تعوذ ہر رکعت میں قرأت سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔ (محلیٰ)

﴿ رکوع کی دعائیں ﴾

(۱) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

(بخاری، مسلم)

اے ہمارے پروردگار تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے اے اللہ مجھے معاف فرما۔

(۲) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ (ترمذی، ابو داود، ابن ماجۃ، دارمی)

میرا رب پاک ہے جو بڑی شان والا ہے۔

(۳) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔ (مسلم)

اے اللہ تو پاک اور بے عیب ہے فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب ہے۔

(٤) سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظْمَۃِ۔

پاک ہے وہ (اللہ) جو بزرگی والا بادشاہی والا اور بلندی والا ہے۔ (نسائی)

(٥)اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

(مسلم، نسائی، بیهقی، ابن خزیمه، ابن حبان)

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی رکوع کیا اور تیرا اطاعت گزار بنا، تجھ پر ایمان لایا، اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا میرے کان اور آنکھیں اللہ رب العالمین کے سامنے جھک گئے۔

مسئلہ 4: یہ تمام دعائیں اچھی ہیں مگر پہلی دعا ثواب کے لحاظ سے بہترین ہے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہی دعا پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

لہٰذا...... کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ یہ دعا پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری دعائیں بھی پڑھ لینی چاہیئے تاکہ سنت سے محروم نہ رہا جائے، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ "سبحان ربی العظیم" کے بارے میں قولی حدیث مروی ہے یعنی آپ ﷺ کا حکم ہے اس لئے یہ دعا پڑھنا افضل ہے مگر پہلی دعا کے متعلق بخاری و مسلم میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا پڑھتے تھے "یتأول القرآن" یعنی قرانی حکم کی تعمیل کرتے تھے۔(نووی شرح مسلم و فتح الباری)

بلکہ صحیح بخاری میں ہے کہ سورۃ النصر "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ" کے نازل ہونے کے بعد آپ ﷺ ہمیشہ یہ دعا پڑھتے تھے اور سورۃ النصر آپ ﷺ کی آخری عمر میں نازل ہوئی ہے ۔(فتح الباری)

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

نبی اکرم ﷺ رکوع سے اٹھتے وقت یہ الفاظ ادا فرماتے۔

"سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" (مسلم)

جو اللہ کی تعریف کرتا ہے تو (اللہ) اسکی سنتا ہے۔

پھر سیدھے کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھتے۔

(۱) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ۔ (صحیح بخاری)

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے بہت ہی پاکیزہ اور برکت والی تعریف ہے۔

نوٹ :۔ ایک روایت میں اس طرح بھی لفظ آئے ہیں :

"اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" ۔(بخاری و مسلم)

مسئلہ 5: امام اور مقتدی دونوں "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہیں۔

(بخاری، دار قطنی)

مسئلہ 6: یہ تمام الفاظ مسنون ہیں اور امام کے پیچھے باآواز بلند " رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پوری دعا کہنا سنت ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (مسلم ، ابن ماجه)

اے اللہ تیری اتنی تعریف کہ آسمان وزمین اور اس کے ماسوا جو تو چاہے سب بھر جائیں، تعریف و عظمت بیان کرنے کے تو ہی مستحق ہے اور یہ بندہ بھی تیری وہ تعریف کرتا ہے جس کا تو حقدار ہے۔ ہم سارے تیرے بندے ہیں اے اللہ جسے تو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور تیری رضا مندی کے بغیر کسی بھی بزرگ ہستی کی بزرگی فائدہ نہیں دے سکتی۔

ایک روایت میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں :۔

لِرَبِّیَ الْحَمْدُ لِرَبِّیَ الْحَمْدُ ۔(حجة الله البالغة ، ابو داؤد)

(میرے رب کیلئے ہی تعریفیں ہیں)

یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ (مسلم)

(اے پرودگار اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے مجھے گناہوں سے دھو کر صاف کردے)

مسئلہ: 7 یہ تمام دعائیں ہر نمازی خواہ وہ امام ہو یا مقتدی، چاہے جماعت کے ساتھ ہو یا اکیلے نماز پڑھ رہا ہو سب کو پڑھنی چاہیئے۔

(بخاری، مسلم، ابو داود، دار قطني، مشکوٰة)

سجدے کی دعائیں

سجدے کی دعائیں وہی ہیں جو رکوع کی دعاؤں کے ضمن میں لکھی گئی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ دعا نمبر ۲ میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" کی جگہ یہ الفاظ کہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاکیزگی میرے رب کے لئے ہے جو بہت بلند ہے)

رکوع کی دعا نمبر ۵ میں "رَکَعْتُ" کے بجائے "سَجَدْتُّ" کہیں جس کا مطلب

ہے "میں نے تیرے لئے سجدہ کیا۔"

(۶) آپ ﷺ یہ دعا بھی سجدے میں پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِی کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَأَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ۔(مسلم)

اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما چاہے وہ کم ہوں یا زیادہ، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا ظاہری۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِی ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔(مسلم)

اے اللہ میں تیری ناراضگی نہیں رضامندی چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے معافی کا خواستگار ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری وہ تعریف نہیں کر سکتا جس تعریف کے تو لائق ہے تیری تعریف تو وہ ہے جو تو نے خود اپنے لئے کی ہے۔

مسئلہ 8: مذکورہ تمام دعاؤں کا پڑھنا موجب ثواب ہے تمام دعائیں باری باری پڑھنا چاہییں، مگر دعا نمبر (۱) کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہئیے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہی دعا پڑھتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

اس بات کی مزید وضاحت کے لئے مسئلہ نمبر ۴ ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 9: دوران سجدہ ان دعاؤں کے علاوہ بھی کسی جائز طلب کے لئے کوئی بھی دعا (جس کے الفاظ حدیث میں آئے ہوں) پڑھی جاسکتی ہے کیونکہ یہ دعا کے قبول ہونے کا وقت ہوتا ہے۔

مسئلہ 10: رکوع اور سجدے میں قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔ (مسلم)

مسئلہ :11 رکوع اور سجدے کی دعائیں طاق تعداد میں پڑھنا زیادہ بہتر ہے اور حدیث میں درمیانہ عدد دس بتلایا گیا ہے۔ (ابو داؤد، نسائی)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

مختلف روایتوں میں مختلف الفاظ کے ساتھ سجدوں کے درمیان کی دعا آئی ہے ہم یہاں مکمل لکھ رہے ہیں۔

(۱) ربِّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۔ (ابو داؤد، ترمذی، حاکم، بیهقی، دارمی)

اے اللہ میری بخشش فرما مجھ پر رحم کر اور مجھے صحت عطا فرما اور مجھے ہدایت نصیب کر اور میرے نقصان پورے کر مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عزت اور بلندی عطا فرما۔

نوٹ :۔"رَبِّ اغْفِرْلِی" کی جگہ "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" بھی کہہ سکتے ہیں معنی ایک ہی ہے۔ (نسائی، دارمی)

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) رَبِّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ میرے گناہ معاف فرما)

مسئلہ :12 یہ دونوں دعائیں مسنون ہیں لہذا باری باری دونوں کو پڑھنا چاہئیے۔

مسئلہ :13 سجدوں کے درمیان کی دعا کتنی بار پڑھنی چاہئیے ؟

اس بارے میں حدیث میں کوئی صراحت نہیں ہے، اس لئے ایک سے زائد بار پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ مگر اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو طاق تعداد پسند ہے۔ (نسائی، ابو داؤد، ترمذی)

﴿ جلسہ استراحت ﴾

کسی خاص حدیث میں اس بارے میں کوئی دعا منقول نہیں ہے، البتہ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے متعلق فرمایا: " إنما هي التسبيح والتكبير وقرأة القرآن"۔ (مسلم) کہ نماز میں صرف تسبیح، تکبیر اور قرآن پڑھنا ہے۔ اس حدیث سے جو مفہوم سامنے آتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ (بیٹھنا) بھی نماز کا جز ہے، لہذا اس حالت میں بھی قرآنی آیت یا دعا جو حدیث میں آئی ہو پڑھی جا سکتی ہے، لیکن مقرر نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی کوئی تعین نہیں فرمائی اور بوقت جلسہ استراحت پڑھنا ضروری بھی نہ سمجھے کیونکہ اس بات کا صریحاً حکم بھی نہیں ملتا۔

﴿ تشہّد ﴾

تشہد کے صحیح الفاظ یہ ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بخاری بیهقی)

ہمہ اقسام کی جانی و مالی عبادتیں، نماز و صدقات اکیلے اللہ کیلئے ہیں، نبی ﷺ پر اللہ کی طرف سے سلامتی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

دوسری روایت میں اس طرح کے الفاظ آئے ہیں۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔

اللہ کے نام اور اس پر بھروسہ کر کے شروع کرتا ہوں تمام قسم کی جانی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔

باقی الفاظ وہی ہیں جو تشہد کے دعا نمبر ا میں گذرے، مگر آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۔(نسائی)

میں اللہ سے جنت کا طلب گار ہوں اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔

اس طرح بھی الفاظ آئے ہیں۔

(۳) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔

(برکت والی تمام جانی ومالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔)

اور آخر میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ :۔ صحیح بخاری میں "اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ" کے بعد یہ الفاظ بھی آئے ہیں۔

وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ۔(وہ اللہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔)

مسئلہ 14: پہلے تشہد میں یہ الفاظ کہے جاتے تھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ۔(اے نبی آپ پر سلامتی ہو۔)

لیکن جب نبی ﷺ اس دار فانی سے اپنے رب کی طرف عازم سفر ہوئے تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم تشہد میں اس طرح کہنے لگے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ۔ (نبی ﷺ پر سلامتی ہو۔)

(صحیح بخاری، ابو عوانہ، ابن أبی شیبہ، بیہقی، عبد الرزاق)

اسی طرح پڑھنا زیادہ صحیح ہے۔ (فتح الباری، عمدۃ القاری، مُحلی شرح مؤطا، مصنفہ شیخ سلام اللہ دہلوی حنفی)

کیونکہ غائبانہ طور پر نبی ﷺ کو پکارنا آپ ﷺ کی بے ادبی ہے اور ایسا کرنے میں غیر اللہ کی مشابہت بھی ہے جس میں شرک کا تأثر پایا جاتا ہے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ پڑھتے تھے۔ (موطا امام مالک)

اور سیدہ کائنات ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا قاسم بن محمد کو بھی اسی طرح سکھلایا۔ (بیہقی)

مسئلہ :15 متذکرہ تشہد کی تمام دعائیں مسنون ہیں پہلی دعا زیادہ بہتر ہے اس لئے کہ اس کی روایت صحت کے لحاظ سے اعلیٰ درجے کی ہے۔

مسئلہ :16 تشہد کی دعائیں سری (آہستہ) پڑھنی چاہیئے۔ (ابو داؤد، بیہقی، ترمذی)

درود شریف

دوسرے قعدے میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا چاہیئے، درود شریف کے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی تھی، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرمائی، بیشک تو قابل ستائش اور صاحب احترام ہے۔

نوٹ:۔ کچھ احادیث میں " اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ " . سے پہلے یہ الفاظ زیادہ ہیں "فی العالمین" جہان والوں میں (جلاء الأفہام بحوالہ السراج)

مسئلہ :17 ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔(مسلم)

نوٹ:۔ کچھ لوگ درود شریف میں "سیدنا" لفظ کا اضافہ کرتے ہیں مگر اس بارے میں حدیث شریف سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

مسئلہ :18 درود شریف صرف آخری قعدے میں پڑھنا چاہیئے پہلے قعدے میں پڑھنا درست نہیں۔(مسند أبی یعلی، مسند احمد)

درود شریف کے بعد کی دعا

اللہ کے نبی ﷺ درود شریف کے بعد یہ الفاظ ادا فرماتے تھے۔

اَحْسَنُ الْکَلَامِ کَلَامُ اللّٰہِ و اَحْسَنُ الْھَدْیِ ھَدْیُ مَحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔(نسائی)

سب سے بہترین بات اللہ تعالیٰ کی ہے اور سب سے بہترین راستہ محمد ﷺ کا ہے۔

مسئلہ :19 نماز کی اس دعا میں یہ تعلیم اور سبق دیا گیا ہے کہ نماز عین سنت کے مطابق ہونی چاہیئے۔

آخری قعدے کی دعائیں

نبی کریم ﷺ سے آخری قعدے میں بہت سی دعائیں منقول ہیں یہاں چند تحریر کی جارہی ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّی أعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ أعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ۔(بخاری، مسلم)

اے پرودگار میں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے شر انگیز فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّی أعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری، مسلم)

اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۳) رَبِّ اغْفِرْلِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا أعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ مِنِّی بِه اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ (مسلم)

اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ معاف فرما اور میرے وہ گناہ بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے کیونکہ تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، (یعنی ہدایت، عزت شرافت اور دوسرے کاموں میں سبقت نصیب کرتا ہے) اور تیرے علاوہ کوئی بھی قابل عبادت نہیں ہے۔

(٤) رَبِّ اَعِنِّی عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔

اے اللہ مجھے اپنا ذکر شکر اور اچھی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما (یعنی ایسی

عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما جسے تو پسند کرے، اور شرف قبولیت سے نوازے۔ (نسائی)

(٥) اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ یَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔(نسائی ، ابوداؤد)

اے اللہ میں تجھے یہی واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو یکتا اور بے نیاز ہے اور نہ تو کسی کا والد اور نہ بیٹا ہے اور نہ ہی تیرا کوئی ہمسر ہے، تجھ سے سوال یہ ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرما کیونکہ تو معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

مسئلہ : 20 یہ دعائیں جس ترتیب سے لکھیں ہیں اسی ترتیب سے نہ پڑھی جائیں آگے پیچھے کرنے کا اختیار ہے۔

بہتر ہے کہ دعا نمبر ۱ اور دعا نمبر ۲ پہلے پڑھیں اس کے بعد دوسری دعائیں پڑھیں۔ (بخاری، مسلم)

آخری دعا

تمام دعاؤں کے بعد سلام سے پہلے نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔

(٦) اَللّٰھُمَّ إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری ، مسلم ، احمد بیهقی)

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کئے ہیں اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف بھی نہیں کر سکتا تو اپنی خاص رحمت سے میرے گناہ معاف فرما اور مجھ پر رحم کر بیشک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

نوٹ :۔ مسند احمد کی ایک روایت میں لفظ "کثیراً" کے بجائے "کبیراً" وارد ہوا ہے۔ دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

مسئلہ :21 تشہد، درود شریف اور تمام دعاؤں کے بعد اپنی جائز طلب کے لئے دعا کی جاسکتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

شرط یہ ہے کہ اس دعا کے الفاظ قرآن یا حدیث میں آئے ہوئے ہوں اپنی طرف سے دعائیں بنانا یا انہیں تبدیل کرنا منع ہے۔ (بخاری، مسلم)

دین میں ہر نیا کام بدعت اور مردود ہے۔ (مشکوٰۃ)

اور وہ دعا اس آخری دعا سے پہلے پڑھی جائے کیونکہ یہ آخری دعا تمام دعاؤں کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ (فتح الباری' عمدۃ القاری)

سلام

نبی اکرم ﷺ سلام پھیرتے ہوئے اپنے چہرے مبارک کو پہلے دائیں طرف پھیرتے پھر بائیں طرف اور ساتھ ہی یہ الفاظ ادا فرماتے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔(ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن اماجه)

تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

نوٹ :۔ "وبرکاتہ" کے الفاظ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہیں جو صحیح روایت ہے اور کبھی کبھی صرف دائیں طرف وبرکاتہ کا اضافہ کرتے۔ (ابوداؤد، طبرانی، دارقطنی)

مسئلہ :22 اس سلام میں مخاطبین مسلمان ہیں یعنی مسلمان آپس میں ایک دوسرے پر سلامتی کے نزول کی دعائیں کرتے ہیں۔ (ابوداؤد)

اور بوقت نماز اللہ کے فرشتے بھی موجود ہوتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

ان کے لئے بھی سلامتی کی دعا کی جاتی ہے، خصوصاً جب آدمی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے سلام کے مخاطب فرشتے ہوتے ہیں۔

سلام کے بعد کی دعائیں

سلام پھیرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ بآواز بلند "اللہ أکبر" کہتے تھے۔
(بخاری، مسلم، نسائی)

مسئلہ: 23 اللہ اکبر کے متعلق یہ وضاحت نہیں کہ کتنی بار کہے لہذا کئی بار بھی کہہ سکتا ہے۔

اس کے بعد نبی کریم ﷺ تین مرتبہ استغفر اللہ (اللہ سے معافی کا خواستگار ہوں) کہتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ ۔(مسلم)

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے، اور تیرے پاس ہی سلامتی ہے، اے اللہ تو برکت اور عزت واحترام والی ذات ہے۔

مسئلہ: 24 اس دعا میں کچھ لوگ اضافہ کر کے پڑھتے ہیں جس کا حدیث میں کوئی ثبوت نہیں ملتا، دعا میں اس طرح الفاظ زیادہ کرنا بدعت ہے۔(بخاری مسلم)

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ،اَللّٰھُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَاۤاَعْطَيْتَ وَلاَمُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ذات ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور تیری رضامندی کے بغیر کسی بھی بزرگ ہستی کی بزرگی

فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۳) رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْـرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (نسائی)

اے اللہ مجھے اپنا ذکر، شکر اور اچھی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

(٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ اَرُدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَـةِ الدُّنْیَا وأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (بخاری)

اے اللہ میں بخیلی سے اور بڑھاپے کی رذیل عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں دنیا کی ابتلاء اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

آیۃ الکرسی

(٥) اَللّٰهُ لآَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لاَ تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلاَّ بِإِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلاَّ بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضَ وَلاَ یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ (سورة البقره :255)

اللہ ایسی ذات ہے کہ جس کے سوا کوئی بھی قابل بندگی نہیں وہ زندہ و جاوید ہے نہ تو اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا تو ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش کر سکے؟ جو کچھ مخلوق کے روبرو ہے وہ جانتا ہے، اور جو بعد میں آنے والا ہے وہ اس سے

بھی باخبر ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، اور وہ ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں ہے، وہ سب سے بلند اور مہتم بالشان ہے۔

نوٹ :۔ آیۃ الکرسی پڑھنے کے متعلق احادیث "سنن نسائی اور شعب الإیمان للبیہقی" میں موجود ہیں۔

سورۃ اخلاص پڑھنا

(٦) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَد وَلَمۡ يَكُن لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (پ:٣٠)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کا والد ہے اور نہ ہی بیٹا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

نوٹ :۔ سورۃ اخلاص پڑھنے کے متعلق احادیث مشکوٰۃ شریف میں موجود ہیں۔

مسئلہ :25 رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ الإخلاص پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو اس کے جنت میں جانے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ (نسائی، ابن حبان)

(٧) لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَاشَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَلَانَعۡبُدُ اِلاَّ اِيَّاهُ وَلَهُ النِّعۡمَةُ وَلَهُ الۡفَضۡلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الۡحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكَافِرُوۡنَ ۔ (مسلم)

اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اس کے علاوہ کسی کی بھی بندگی نہیں کرتے، تمام نعمتیں اور بھلائیاں اسی کے پاس ہیں اچھی تعریفات کا وہ مستحق ہے اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے ہم خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ اس بات کو کفار ناپسند کرتے ہیں۔

مسئلہ 26: یہ دعا رسول اللہ ﷺ بلند آواز سے پڑھتے تھے (مسلم)

(٨) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(۔ترمذی،ابن ماجه، حاکم،ابن سنی)

میں اسی سے بخشش کا طالب ہوں جو یکتا ہے، زندہ وجاوید ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ان کے علاوہ بھی بہت ساری دعائیں احادیث میں آئی ہیں ہم بخوف طوالت انہی پر اکتفا کرتے ہیں۔

تسبیحات

فرض نماز کے بعد تینتیس(33) مرتبہ سبحان اللہ تینتیس(33) مرتبہ الحمد للہ تینتیس (33) مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا سنت ہے ان کی کل تعداد ننانوے(99) بنتی ہے۔

پھر ایک بار یہ پڑھے۔

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

بادشاہی ہے اسی کی تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ اگر کوئی شخص ان تسبیحات کو پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (مسلم)

مسئلہ : 27 کچھ روایتوں میں ان تسبیحات کی تعداد سو اس طرح پوری کی گئی ہے کہ تینتیس (33) بار سبحان اللہ تینتیس (33) بار الحمد للہ چونتیس (34) بار اللہ اکبر۔ (مسلم)

دونوں طریقے مسنون ہیں جبکہ پہلا طریقہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ احادیث سے یہی مفہوم سمجھ میں آتا ہے۔

جماعت کی طرف منہ پھیرتے وقت کی دعا

نبی کریم ﷺ فرض نماز پڑھا کر جب جماعت کی طرف رخ کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

(۱) رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ۔ (مسلم، ابو عوانہ)

اے اللہ مجھے اس دن عذاب سے بچانا جس دن تو لوگوں کو جمع کرے گا۔

نوٹ :۔ اس دعا میں "تجمع" کی جگہ "تبعث" کے الفاظ بھی احادیث میں ملتے ہیں۔

صف میں داخل ہوتے وقت کی دعا

صف میں داخل ہوتے وقت تکبیر تحریمہ سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ آتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔ (ابن سنی)

اے اللہ مجھے وہ سب سے اچھی نعمت عطا کر جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔

نماز میں اگر چھینک آجائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیهِ مُبَارَکاً عَلَیْهِ
کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی۔ (ابن سنی)

اے پروردگار تیرے لئے ہی پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں کہ جسے ہمارا رب پسند کرے اور راضی ہو جائے۔

نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے

جلدی آتے وقت یا کسی بھی وجہ سے نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیْهِ ۔ (مسلم)

اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لئے پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ہیں۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دو دعائیں منقول ہیں۔

(۱) سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ
فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔ (ترمذی، ابو داؤد، بیہقی۔ ابن ماجہ دارقطنی)

میرے چہرے نے اس ہستی کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے تخلیق کیا اور اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ اس کے کان اور آنکھیں بنائیں تو کتنا ہی بابرکت ہے وہ جو سب سے بہترین تخلیق کار ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اُکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَكَ اَجْراً وَحُطَّ بِھَا عَنِّی وِزْراً وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْراً وَتَقَبَّلْھَا مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِكَ دَاؤدَ۔ (ترمذی، ابن ماجه ، ابن حبان ، ابن سنی)

اے اللہ میرے سجدے کا اجر اپنے پاس لکھ لے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ معاف فرما اور اس سجدے کو میرے لئے ذخیرہ آخرت بنا، اے اللہ میرا یہ سجدہ قبول فرما جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔

مسئلہ 28: یہ دونوں دعائیں مسنون ہیں باری باری دونوں پڑھنی چاہیے، دونوں اکھٹی پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ 29: سجدہ تلاوت کی دعائیں تین مرتبہ پڑھنی چاہئیں۔

(ابن سکن، تحفة الأحوذی)

مغرب اور فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد خصوصاً فجر کی نماز کے بعد بہت ساری دعائیں نبی اکرم ﷺ سے منقول ہیں ان میں سے چند یہاں تحریر کی جارہی ہیں۔

سات مرتبہ پڑھے :۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے۔

سات مرتبہ پڑھے :۔

(۲) حَسْبِیَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (ابو داؤد، مجمع الزوائد)

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی قابل عبادت نہیں ہے اور اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

مسئلہ : 30 رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے گا تو یہ دعا اس کی دنیا اور آخرت کے لئے کافی ہے۔ (ابو داؤد)

تین مرتبہ یہ پڑھے

(۳) رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔ (احمد، ترمذی)

میں اللہ کے بطور رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے بطور نبی ہونے پر راضی ہوں۔

(٤) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۔(ابو داؤد، مجمع الزوائد)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریفات ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اتنی تعریفیں کہ وہ راضی ہو جائے اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر تعریفیں۔

سید الاستغفار

اس دعا کے الفاظ احادیث میں اس طرح آئے ہیں۔

(٥) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو

نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے وعدے پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے کردہ گناہوں کے وبال سے پناہ چاہتاہوں میں تیری نعمتوں کا احسان مانتاہوں اور ساتھ ہی اپنی کوتاہی کا اعتراف بھی کرتاہوں، اے اللہ اپنی خاص رحمت سے میرے گناہ معاف فرما کہ تیرے سواکوئی بھی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہے۔

﴿مغرب کی سنتوں کے بعد کی دعا﴾

مغرب کی فرض نماز کے بعد دورکعت سنت پڑھ کر اس دعا کو زیادہ سے زیادہ مرتبہ پڑھنے کی کوشش کریں۔

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ۔ (ابن سنی)

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھنا۔

﴿فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا﴾

رسول اللہ ﷺ فجر کی دورکعت سنتوں کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (ابن سنی)

اے پرودگار جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب تو مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے۔

نوٹ:۔ "اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" یہ الفاظ تین مرتبہ کہنے چاہیئے۔

نماز کے لئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا

جس وقت گھر، دکان یا کسی اور جگہ سے نماز کے لئے چلے یا کہیں بیٹھا ہوا ہو اور بوقت نماز اٹھے تو یہ اذکار ادا کرے۔

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ (پاکیزگی اللہ کے لئے ہے)
دس مرتبہ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ (اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں)
دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ہمہ اقسام کی تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)
دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار ہوں)

نماز فجر کی ادائیگی کے لئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وفِیْ نَفْسِیْ نُوْرًاوَ فِی صَدْرِیْ نُوْرًا وَ فِی لِسَانِیْ نُوْرًا وَ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا وَ فِی جِلْدِیْ نُوْرًا وَ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَ فِی شَعْرِیْ نُوْرًا وَ فِی دَمِیْ نُوْرًا وَ فِی لَحْمِیْ نُوْرًا وَ فِی شَحْمِیْ نُوْرًا وَ فِی عَصَبِیْ نُوْرًا وَ فِی عَظْمِیْ نُوْرًا وَ فِی مُخِّیْ نُوْرًا وَ فِی مَنِیِّیْ نُوْرًا وَ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَ مِنْ قُدَّامِیْ نُوْرًا وَ مِنْ خَلْفِی نُوْرًا وَ عَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا واجْعَلْنِی نُوْرًا واعْطِنِیْ نُوْرًا واعْظِمْ لِی نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ (بخاری، مسلم ،احمد ، نسائی)

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر میری روح میں نفس میں نور پیدا کر اور میرے سینے میں، زبان میں سماعت میں بصارت میں میری ظاہر واندرونی جلد میں نور پیدا کر اور میرے بالوں میں میرے خون میں میرے گوشت میری چربی میں میرے پٹھوں میں میری ہڈیوں میں میرے مادہ منویہ میں نور پیدا کر

اور میرے اوپر میرے نیچے آگے، پیچھے، دائیں بائیں نور کردے میرے لئے نور ہی نور پیدا کر اور قیامت میں مجھے نور عطا کر۔ (بخاری، مسلم)

(۲) تین مرتبہ یہ دعا پڑھے"۔

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ۔

(الدعوات الکبیر للبیهقی)

اس دعا کا ترجمہ "سلام کے بعد کی دعائیں" کے ذیل میں گذر چکا ہے۔

دعائے قنوت

وتر کی آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنی چاہئے دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اهۡدِنِیۡ فِیۡمَنۡ هَدَیۡتَ وَعَافِنِیۡ فِیۡمَنۡ عَافَیۡتَ وَتَوَلَّنِیۡ فِیۡمَنۡ تَوَلَّیۡتَ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡمَاۤ اَعۡطَیۡتَ وَقِنِیۡ شَرَّ مَا قَضَیۡتَ فَاِنَّكَ تَقۡضِیۡ وَلَا یُقۡضٰی عَلَیۡكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنۡ وَّالَیۡتَ وَلَا یَعِزُّ مَنۡ عَادَیۡتَ تَبَارَكۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ۔ (نسائی، ترمذی، ابن ماجه، ابوداؤد)

اے اللہ مجھے ہدایت دے کر ان میں شامل کر جن کو تو نے ہدایت دی ہے، اور مجھے عافیت دے کر ان میں شامل کر جن کو تو نے عافیت دی ہے۔ اور میرا کارساز بن کر مجھے ان لوگوں میں شامل کر جن کی تو نے کارسازی کی ہے، اور اس چیز میں برکت ڈال جو تو مجھ کو عطا کرے اور مجھ کو اپنے برے فیصلے سے محفوظ رکھ کہ فیصلہ کرنے والا تو ہی ہے، اور تجھ سے بڑھ کر کوئی بھی فیصلہ کرنے والا نہیں ہے، جس کا تو دوست بن جائے تو اسے کوئی رسوا نہیں کر سکتا اور جس کا تو دشمن بن جائے اسے کوئی بھی عزت نہیں دلا سکتا، اے پروردگار تو

بابرکت اور عظمت والا ہے اللہ کی رحمت کی برکھا محمد ﷺ پر نازل ہو۔

(۲) نبی کریم ﷺ سے یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۔(ابن ماجه)

اس دعا کا ترجمہ سجدے کی دعا نمبر ۷ میں گذر چکا ہے۔

مسئلہ :31 قنوت میں متذکرہ دونوں دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ :32 دعائے قنوت قبل از رکوع یا بعد از رکوع سیدھے کھڑے ہو کر پڑھنا سنت ہے۔(بخاری، حاکم، دار قطني)

بعد از رکوع پڑھنے کے متعلق متعدد روایات آئی ہیں،(بیہقی)

اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے نواسے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کو جب دعائے قنوت سکھائی تو اسے یہ حکم بھی دیا کہ یہ دعا رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر پڑھنا۔(حاکم)

مسئلہ :33 دعائے قنوت کے وقت تکبیر کہنا یا ہاتھ اٹھانا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

وتر کے بعد کی دعا

جب نماز وتر کا سلام پھیر لے تو تین مرتبہ یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

بادشاہ پاک ہے بہت پاک ہے۔

نوٹ :۔ یہ دعا تیسری مرتبہ بآواز بلند کہے۔

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔(نسائی، دار قطنی)

فرشتوں اور جبرائیل کا مالک ہے۔

تہجد کی دعائیں

(۱) رسول اللہ ﷺ جب نماز تہجد کے لئے بیدار ہوتے تو نگاہ مبارک آسمان کی جانب کر کے سورۃ آل عمران کا آخری رکوع پڑھتے تھے۔ (مسلم)

(۲) اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَائُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ) حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ۔ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔(بخاری، مسلم)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں کہ تو ہی آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اور تعریفیں تیری ہی ہیں کہ تو ہی آسمان زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو روشن رکھے ہوئے ہے۔ تمام تعریفیں تیری ہی ہیں کہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو ان سب کا مالک ہے۔ تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں کہ تو برحق ہے تیرا وعدہ

برحق ہے تیری ملاقات برحق ہے تیری بات برحق ہے، جنت و جہنم برحق ہے تمام انبیاء برحق ہیں محمد ﷺ برحق ہیں، قیامت برحق ہے۔

اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف رجوع کیا ہے، اور تیری ہی مدد سے جھگڑتا ہوں، اور اپنا مقدمہ تیرے حضور پیش کرتا ہوں۔ تو میرے وہ تمام گناہ معاف فرما جو میں کر گذرا اور جو آئندہ کروں جو پوشیدہ کئے اور ظاہراً کئے اور وہ گناہ بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے کہ تو ہی مقدم و مؤخر ہے تو ہی معبود برحق ہے اور تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۳) لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ ۔(بخاری)

اللہ کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے وہ بادشاہ اور قابل تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ بہت بڑا ہے اسی کا خوف ہے اور اسی کی طاقت ہے۔

نوٹ :۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھنے کے بعد "رَبِّ اغْفِرْلِیْ" (اے اللہ میرے گناہ معاف فرما) کہے یا کوئی بھی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔ (بخاری)

(٤) لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَلاَ تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (ابوداؤد)

تیرے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں ہے اے اللہ تو پاک ہے اور قابل ستائش ہے میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار اور تیری رحمت کا طلبگار ہوں اے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما اور میرے دل میں ہدایت آنے کے بعد کسی قسم کی کجی پیدا نہ کرنا اور مجھے اپنی خاص رحمت سے نواز کہ تو ہی سب سے بڑھ کر دینے والا ہے۔

ان دعاؤں کے علاوہ بھی احادیث میں دیگر بہت سی دعائیں منقول ہیں۔

نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے کی دعائیں

دس مرتبہ اللہ اکبرُ دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ دس مرتبہ سُبْحَان المَلِكِ القُدُّوسِ

دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ دس مرتبہ لاَ إِلٰہَ إلا اللّٰہُ

دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ إنی أعوذ بِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ القِیَامَۃِ۔

یہ تمام دعائیں پڑھ کر پھر نماز تہجد شروع کرے۔ (ابو داؤد)

آخری دعا کا ترجمہ یہ ہے :۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور روز قیامت کی تنگی سے پناہ چاہتا ہوں۔

دعائے استفتاح برائے نماز تہجد

نبی اکرم ﷺ نماز تہجد کی پہلی رکعت ہلکی قرأت سے پڑھتے تھے۔ (مسلم)

اور پہلی رکعت میں تکبیر اولیٰ کے بعد قرأت سے پہلے بطور استفتاح یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَالسَّمَاوَاتِ وَالاَرْضِ عَالِمَ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ فَاِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔ (مسلم)

اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو بنانے والے اور حاضر و غائب کا علم رکھنے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان چیزوں میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اے اللہ اس اختلاف میں جو حق ہے تو اپنی عنایت سے مجھے وہ حق دکھلا دے کہ تو جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

نماز تہجد کے بعد

نماز تہجد کے بعد درود اور استغفار جتنا چاہے پڑھ سکتا ہے (قرآن مجید، جلاء الافہام)

اذان اور تکبیر کی دعائیں

اذان اور تکبیر میں جو کچھ مؤذن اور مکبر کہے تو سامع کو بھی وہی کچھ کہنا چاہیئے، ہاں "حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے جواب میں سامع یہ کہے "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (مسلم)

نوٹ :۔ مؤذن یعنی اذان دینے والا اور مکبر تکبیر کہنے والا۔

مسئلہ : 34 فجر کی نماز میں جب مؤذن "اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کہتا ہے تو کچھ لوگ اس کا جواب ان الفاظ میں دیتے ہیں "صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ" ایسا جواب دینا بدعت ہے کیونکہ حدیث میں ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہاں حدیث میں جو رسول اللہ ﷺ کا طرز عمل ملتا ہے وہ یہ ہے۔

ثم قال بعد ذلك ما قال المؤذن۔ (مسند شافعی)

کہ حی علی الصلوۃ اورحی علی الفلاح کے جواب میں آپ ﷺ وہی کچھ کہتے تھے جو مؤذن ادا کرتا تھا اس حدیث سے "اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کے جواب میں تراشے گئے خود ساختہ الفاظ کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہی مؤذن کی طرح سامع کو بھی وہی الفاظ جواب میں کہنے چاہئیے۔

مسئلہ: 35 تکبیر میں قد قامت الصلوۃ کے جواب کے لئے "اقامها الله وأدامها" کے الفاظ بھی حدیث شریف میں آئے ہیں۔ (ابو داؤد)

مگر اس روایت میں کچھ کلام ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ قد قامت الصلوۃ کے جواب میں یہی الفاظ سامع کو بطور جواب کہنے چاہئے کیونکہ عام احادیث میں یہی حکم دیا گیا ہے جیسے مکبّر کہے ویسا ہی تم کہو۔

مغرب کی اذان سنتے وقت کی دعا

جب مغرب کی اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھے

(۱) اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَاِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ فَاغْفِرْلِيْ ۔ (ابن سنی)

اے اللہ یہ آوازیں تیری طرف بلانے والوں کی ہیں اور یہ وقت تیرے دن کے جانے اور رات کے آنے کا ہے، تو میرے گناہ معاف فرما۔

کچھ روایات میں یہ الفاظ ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ۔ (ابو داؤد، الدعوات الكبير للبيهقی)

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے کا وقت ہے اور یہ آوازیں

تیری طرف بلانے والوں کی ہیں تو میرے گناہ معاف فرما۔

مسئلہ: 36 دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

﴿ اذان کے بعد کی دعائیں ﴾

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔

(بخاری)

اے اللہ اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت میں آپ ﷺ کے لئے مخصوص جگہ) اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر سر فراز فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مسئلہ: 37 کچھ روایات میں اس دعا کے اختتامی الفاظ اس طرح ہیں۔

إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔(الدعوات الکبیر للبیہقی)

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مسئلہ: 38 بعض لوگ اس دعا میں کچھ الفاظ کی زیادتی کرتے ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں۔

"وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

مگر یہ الفاظ خود ساختہ ہیں کیونکہ احادیث میں ان کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، دعا میں ایسی زیادتی بدعت کے زمرے میں آتی ہے، اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ہمارے دین میں جو بھی نیا کام نکالا جائے وہ مردود ہے۔(بخاری، مسلم)

محبِّ سنت کے لئے آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے الفاظ ہی کافی ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(۲) اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَبِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا۔ (مسلم)

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کا بھی اقراری ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں میں اللہ کے رب ہونے پر محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور اسلام کے بطور دین کے ہونے پر راضی ہوں۔

مسئلہ :39 اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کا حکم بھی آیا ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم)

بعض حضرات اذان سے پہلے "الصَّلٰوةُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" وغیرہ پڑھتے ہیں لیکن اس بارے میں بھی حدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا یہ بھی احداث فی الدین (یعنی بدعت ہے) اور مردود ہے۔ (صحیح بخاری)

تکبیر کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآتِهٖ سُئْوالَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔(بخاری)

اے اللہ اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور روز قیامت آپ ﷺ کے سوال کو پورا فرما۔

مسئلہ :40 اذان اور تکبیر کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی، بلکہ شرف قبولیت سے نوازی جاتی ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی)

وضو کی دعائیں

(۱) بسم اللہ کہہ کر وضو شروع کرے، (نسائی) اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو وضو نہیں ہو گا۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابو داؤد، مسند احمد، دارمی، دار قطنی، بیہقی)

پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا ثابت نہیں ہے۔

جب وضو کے اعضاء دھو رہا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ (ابن سنی)

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے گھر میں کشادگی عطا کر اور میرے رزق میں برکتیں نازل فرما۔

مسئلہ : 41 کچھ لوگ وضو کرتے وقت کلمہ شہادت کا ورد کرتے رہتے ہیں ایسے کرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

جب وضو مکمل کر لے تو پھر یہ دعا پڑھے

(۳) اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَشَرِیْكَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کا بھی اقراری ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(٤) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

اے اللہ مجھے بہ کثرت توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں شامل فرما۔

(۵) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ ۔

تو پاک اور لائق تعریف ہے اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواست گار ہوں۔

(مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، طبرانی اوسط، عمل الیوم واللیلة للنسائی، حاکم بزار، ابو اسحاق المذی، علل الدار قطنی)

مسئلہ :42 دعائیں پڑھتے وقت نگاہ آسمان کی طرف کرنی چاہیئے، (مسند بزار)

مسئلہ :43 دعا نمبر ۳ کو تین مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ (ابن سنی)

مسئلہ :44 کچھ لوگ وضو کے بعد دیگر بہت ساری دعائیں پڑھتے ہیں جن کا حدیث میں کہیں بھی ذکر نہیں ہے، جو دعائیں صحیح احادیث سے ثابت تھیں وہ ہم نے یہاں ذکر کردی ہیں۔

مسئلہ :45 کچھ لوگ وضو کے بعد سورۃ قدر (إنا أنزلناہ) پڑھتے ہیں مگر ایسا کوئی حکم رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں ہے۔

غسل

غسل کیلئے احادیث میں الگ سی کوئی خاص دعائیں نہیں آئی ہیں۔

مسئلہ :46 کچھ لوگ غسل جنابت کرتے ہوئے کلمہ شہادت پڑھتے رہتے ہیں جبکہ اس بارے میں حدیث سے ایسا کوئی حکم نہیں ملتا۔

نماز تسبیح

احادیث میں نماز تسبیح کی بڑی فضیلت آئی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عام

نمازوں کی طرح چار رکعتیں اکھٹی پڑھے صرف یہ دعا زیادہ پڑھنی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

اس دعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت کے پہلے قیام میں پندرہ دفعہ رکوع اور بعد از رکوع دونوں سجدے اور سجدوں کے درمیان' جلسہ استراحت اور دونوں تشہد میں دس دس مرتبہ پڑھے۔(ابو داؤد)

مسئلہ : 47 ہر رکعت میں جہاں جہاں یہ دعا پڑھنی ہے پہلے اس مقام کے لئے مخصوص دعائیں پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔(ابو داؤد)

نماز جنازہ کی دعائیں

نماز جنازہ کی چار تکبیریں ہیں۔(بخاری و مسلم)

پانچ بھی ثابت ہیں۔(بخاری، مسلم، احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی)

چھ اور سات بھی ثابت ہیں۔

(مستخرج البرقانی علی البخاری، تاریخ کبیر، سنن سعید بن منصور ابن أبی خیثمه، التلخیص الحبیر، علل ابن أبی حاتم)

سلام

پھر دائیں طرف سلام پھیرے۔

(الغیلانیات لابی بکر الشافعی، التلخیص الحبیر، علل ابن ابی حاتم)

سلام کے الفاظ وہی ہیں جو فرض نماز کے بیان میں گزر چکے ہیں۔

مسئلہ : 48 نماز جنازہ میں سلام صرف دائیں طرف پھیرنا چاہئے۔

(المنتقی لابن الجارود، بیهقی، ابن أبی شیبه، مسائل الإمام احمد لأبی داؤد، غنیة الطالبین للشیخ عبد القادر جیلانی، مصنف عبد الرزاق)

طریقۂ نماز جنازہ

پہلی تکبیر کے بعد دعائے استفتاح پڑھے۔

مسئلہ 49: فرض نماز کے لئے جو دعائے استفتاح ذکر کی جاچکی وہی نماز جنازہ میں بھی بطور استفتاح پڑھے کیونکہ احادیث میں نماز جنازہ کے لئے کوئی مخصوص دعائیں نہیں آئی۔

دعائے استفتاح کے بعد ترتیب کے مطابق پہلے تعوذ (اعوذ باللہ) پڑھے اسکے بعد تسمیہ (بسم اللہ) پھر سورۃ فاتحہ اور پھر کوئی بھی سورۃ پڑھے۔

(بخاری، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابو یعلی، مسند شافعی، بیہقی)

مسئلہ 50: سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر کوئی بھی نماز نہیں ہوگی کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ وہ نماز ہی نہیں جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے (بخاری، مسلم) چونکہ یہ بھی ایک نماز ہے لہذا یہ بھی سورۃ فاتحہ کے بغیر نہیں ہوگی۔

مسئلہ 51: امام کے پیچھے تمام مقتدی بھی سورۃ فاتحہ پڑھیں کیونکہ یہ حکم عام ہے اور تمام نمازیوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

مسئلہ 52: نماز جنازہ میں قرأت باآواز بلند پڑھے۔

(بخاری، مسند شافعی، ابو یعلی، حاکم)

مسئلہ 53: قرأت آہستہ (سری) آواز میں بھی پڑھنا جائز ہے۔ (نسائی)

مسئلہ 54: سورۃ فاتحہ کے اختتام پر امام اور تمام مقتدی باآواز بلند آمین کہیں کیونکہ یہ بھی حکم عام اور تمام نمازیوں کے لئے ہے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے، (حاکم) درود کے الفاظ وہی ہیں جو تشہد کے بیان میں گذر چکے۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعائیں مانگے دعائیں یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلاً خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ، وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ، وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ۔ (مسلم)

اے اللہ اس میت کو بخش دے اسے آرام پہنچا اور اسے معاف فرما اور اس کی اچھی مہمان نوازی کر اس کی جائے آرام کشادہ کر اور اسے اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے دھو کر سفید دھلے ہوئے کپڑے کی طرح کر دے اور اسے اس دنیاوی گھر سے اچھا گھر اور دنیاوی اہل خانہ سے اچھا اہل خانہ اور دنیاوی بیوی سے اچھی بیوی عطا کر اسے جہنم اور قبر کے عذاب سے بچا کر جنت میں داخل فرما۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَاتَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ۔ (ابو داؤد، ترمذی)

اے اللہ ہمارے زندہ، فوت شدہ، حاضر و غائب، چھوٹے بڑے، مرد و زن تمام کو معاف فرما۔ اے اللہ ہم میں سے جس کو بھی زندہ رکھنا مقصود ہو تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے فوت کرنا ہو اسے ایمان کی حالت میں فوت کرنا، اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد کسی فتنے میں مبتلا نہ کرنا۔

مسئلہ :55 کچھ روایات میں "علی الإسلام" کے بجائے "علی الإیمان"

کے الفاظ آئے ہیں اور اسی طرح "ولا تفتنا" کی جگہ "ولا تضلنا" کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ (ابو داؤد)

دونوں طرح پڑھنا مسنون ہیں، معانی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (ابو داؤد، ابن ماجه)

اے اللہ یہ میت فلاں بن فلاں تیری امان اور پناہ میں ہے، تو اسے عذاب قبر اور جہنم کی آگ سے بچا کہ تو باوفا اور صاحب حق ہے، اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم کر کہ تو ہی بخشش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

مسئلہ: 56 اس دعا میں دو مرتبہ لفظ فلاں آیا ہے پہلے فلاں کی جگہ میت کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ میت کے والد کا نام لیا جائے۔

(٤) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَهَا۔ (ابو داؤد)

اے اللہ تو ہی اس کا رب ہے اور تو نے ہی اسے پیدا کیا اور اسلام کی طرف رہنمائی کی اور اب تو نے ہی اس کی روح قبض کی ہے تو ہی اس کے ظاہری اور پوشیدہ حالات سے واقف ہے ہم تیرے حضور دعا گو ہیں تو اسے بخش دے۔

نوٹ:۔ ان دعاؤں میں سے کوئی بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ: 57 یہ تمام دعائیں مسنون ہیں مگر دعا نمبر ا کی روایت میں تمام روایتوں سے زیادہ صحیح ہے۔

مسئلہ: 58 کوئی بھی دعا ایک سے زائد مرتبہ نہ پڑھے۔

(کتاب الصلوۃ لاسماعیل قاضی، جلاء الافہام لابن قیم، التلخیص الحبیر للعسقلانی)

مسئلہ :59 اگر تمام دعائیں ایک ساتھ پڑھ لے تو بہتر ہے، منع نہیں ہے۔

مسئلہ :60 چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔

اگر پانچ، چھ یا سات تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھ رہا ہے تو ان تکبیروں کے درمیان کوئی خاص دعا احادیث میں نہیں آئی۔

ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سچی محبت کرنے والوں کے لئے کتب احادیث میں سے دعائیں جمع کر کے یہاں لکھ دی ہیں تاکہ وہ صحیح دعائیں یاد کر کے پڑھیں۔

ہم نے چھوٹی بڑی ہر قسم کی دعائیں لکھی ہیں تاکہ کم علم اور کند ذہن والے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور سنت سے محروم نہ ہوں۔

<u>گذارش مترجم</u> : اس رسالے کے تمام قارئین اور اس سے مستفید ہونے والوں سے گذارش ہے کہ جب وہ اپنے لئے دعا کریں تو کتاب کے مؤلف علیہ الرحمۃ اور مترجم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین کی اشاعت میں حصہ لیجئے اور دائمی اجر حاصل کرتے رہیے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :۔نضر اللّٰہ امرأ سمع مقالتی فوعاھا ثم بلغھا۔
یعنی : اللہ تعالیٰ اس شخص کو ترو تازہ اور خوش و خرم رکھے، جو میری بات (حدیث، فرمان، حکم، کوئی مسئلہ وغیرہ) سنے پھر اسے اچھی طرح یاد (محفوظ) کرلے، اس کے بعد دوسرے لوگوں تک پہنچادے۔

غور کیجئے ایک طرف یہ بشارت عظمیٰ ہے تو دوسری طرف کفر، الحاد، شرک، باطل، فسق و فجور، بے حیائی، بے غیرتی، بے راہ روی، بے دینی، بد عقیدگی اور جھوٹی، بے اصل باتوں کو پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور دیگر تمام ذرائع ابلاغ بڑے شدومد سے نشروشائع کررہے ہیں، جس کے نتیجے میں عقائد واخلاق میں بگاڑ، حلال و حرام میں تمیز کا خاتمہ اور سچ اور جھوٹ کی پہچان ختم ہوتی جارہی ہے۔ ہماری موجودہ نسل گفتار و کردار اخلاق و اطوار الغرض ہر لحاظ سے روز بروز پستی، تنزلی اوانحطاط کا شکار ہے اس زوال پذیر معاشرے کی اصلاح کے لیے دعوت و تبلیغ کے کام کی جتنی اہمیت آج ہے شاید اس سے پہلے نہ ہو۔

جیسا کہ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ نشرواشاعت کے کاموں میں مادی وسائل بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اس لیے آپ سے اپیل ہے کہ اس کار خیر میں دامے، درمے، قدمے، سخنے ضرور حصہ لیں اور آپ ﷺ کی بشارت کے مصداق بن جائیں نیز یہ آپ کے لیے بہترین صدقہ جاریہ بھی ہے۔ حسب فرمان رسول ﷺ اذامات الانسان انقطع عنه عمله الامن ثلاث الخ
یعنی انسان جب فوت ہو جاتا ہے تو اعمال نامہ بند ہو جاتا ہے۔ سوائے تین قسم کے آدمیوں کے۔ صدقہ جاریہ کرنے والا۔ علم نافع سکھانے والا، اور نیک اولاد چھوڑنے والا۔

اس طرح آپ دوسری قسم میں بھی شامل ہو سکتے ہیں چونکہ آپ کے تعاون سے مرتب کیے ہوئے علمی ذخیرے سے جب تک لوگ مستفید و فیضیاب ہوتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ آپ کا اعمال نامہ نیکیوں سے پر ہوتا رہے گا۔

شعبہ نشرواشاعت جمعیت اہل حدیث سندھ

ہماری آئندہ آنے والی مطبوعات

۱۔	توحید ربانی یعنی سچی مسلمانی	علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ
۲۔	تنقید سدید اجتہاد و تقلید	-'-
۳۔	فقہ و حدیث	-'-
۴۔	توحید خالص	-'-
۵۔	خطبات راشدیہ حصہ دوئم	-'-
۶۔	قرأۃ نماز میں بسم اللہ بالجہر پڑھنا	-'-
۷۔	چالیس احادیث	-'-
۸۔	بدیع الرسائل	-'-
۹۔	بدیع الفتاویٰ	-'-
۱۰۔	عین شین اردو	-'-
۱۱۔	رزق میں آخر حلال ہی کیوں ؟	فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ
۱۲۔	تقدیر کیا ہے ؟	-'-
۱۳۔	سنت کی آئینی اہمیت و منکرین حدیث کے شبہات کا ازالہ	-'-

تمام مخلص حضرات اور دین کا درد رکھنے والے دوستوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ یہ کتابیں خرید کر کے خود پڑھیں اور دوسروں تک پہنچائیں۔

مخیّر حضرات سے اس کارِ خیر میں خصوصی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

جمعیت اہلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن) کی مطبوعات

حقوق العباد	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
اللہ کا سہارا مضبوط	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
براۃ اہل حدیث	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
نمازِ نبوی ﷺ سنت سے محبت کرنیوالوں کے لئے تحفہ	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
حق و باطل عوام کی عدالت میں	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
زیادۃ الخشوع (رکوع کے بعد ہاتھ کہاں رکھے)	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
امام صحیح العقیدہ ہونا چاہیے	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
فاتحہ خلف الامام	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
گلستانِ جہاد	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالی
اسلامی انقلاب کی واحد سبیل شریعت محمدی (تاریخی خطاب)	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالی
مسلمان حکمران کی ذمہ داریاں	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالی
تاسیس پاکستان اور اسلام (اہم خطاب)	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالی
حج و عمرہ	الشیخ عبدالعزیز بن باز (علامہ احسان الٰہی ظہیر)
پردہ	شیخ محمد الصالح العثیمین حفظہ اللہ تعالیٰ
نماز باجماعت کی اہمیت اور مسجد کا حق	الشیخ محمد بن عبدالعزیز المسند حفظہ اللہ تعالیٰ
پیغام	پروفیسر طالب الرحمٰن زیدی
شاہ عتیق پر کیا دیکھا	حافظ طیب الرحمٰن زیدی
گانا بجانا اور سننا	ابو سعید (نظر ثانی) حافظ ایوب صاحب
متنازعہ مسائل کے قرآنی فیصلے	
حصن المسلم (مسنون اذکار کی بہترین کتاب)	الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی
نماز میں خشوع اور عاجزی (یعنی سینے پر ہاتھ باندھنا)	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
اصلاح اہل حدیث	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
نماز کی مسنون دعائیں	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
اسلام میں عورت کا مقام	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
تشریح اسماء الحسنیٰ	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ